26303
۸/۲۸

1

جناب مفتی صاحب،

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

عرض ہے کہ ہمارے ہاں قرغیزستان میں 'وضوء موزے' بنائے گئے ہیں، ان کی خاصیت یہ ہے کہ ان میں پانی ڈالا جائے تو باہر نہیں آتا نہ ہی باہر سے اندر جاتا ہے، 3 میل تک چلا بھی جاسکتا ہے مگر یہاں علماء کے درمیان تیسری شرط میں کچھ اختلاف ہوا ہے وہ یہ کہ موزہ کھڑا ہوسکتا ہے مگر جو حضرات عدم جواز کے قائل ہیں ان کا کہنا ہے کہ یہ موزہ اس میں سب سے اوپر لگی الاسٹک کی وجہ سے کھڑا ہے جبکہ دوسرے حضرات کا کہنا ہے کہ اس کی ساخت ایسی ہے کہ یہ کھڑا ہوسکتا ہے۔

ہم نے موزہ اس سوال کے ساتھ نمونہ کے طور پر لگایا ہے، براہ کرم اس پر واضح جواب تحریر فرمادیں کہ آیا اس پر وضوء ہوسکتا ہے یا نہیں، تاکہ اختلاف رفع ہوجائے کیونکہ ہمارا دارالعلوم پر پورا بھروسہ ہے۔

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۸۲/۲۱۳۵
دارالعلوم کراچی

جزاکم اللہ خیراً۔۔۔

عبدالرحمن

بشکک، قرغیزستان
+92-322-2671 867

(جواب منسلکہ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

Scanned by CamScanner

دار الإفتاء

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدا ومصليا

مذکورہ سوال میں "وضوء موزے(bA® WUDU SOCKS)" موٹے کپڑے سے تیار شدہ ہونے کی وجہ سے کھڑے ہوسکتے ہیں، نا کہ الاسٹک کی وجہ سے، اور اگر الاسٹک بھی اس کے کھڑے ہونے میں یا پنڈلی سے لگے رہنے کے (تماسک) میں معاون ہو تب بھی کوئی مضایقہ اس لیے نہیں کیونکہ الاسٹک اس موزہ کی بناوٹ میں شامل کر کے اس کا حصہ بنادی گئی ہے اور عرف میں اس کو باندھنا نہیں کہا جاتا، جبکہ فقہاء کی عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر موزوں کو باندھے بغیر پہن کر چلا نہیں جاسکے یا چلتے ہوئے اتر جائے اور پھر اس کو کسی ایسی چیز سے باندھا جائے جو اس سے منفصل ہو تو ایسے موزوں پر مسح درست نہیں ہے، اور اگر اس میں الاسٹک نہ بھی ہو تب بھی بظاہر یہ اپنی موٹائی کی وجہ سے کھڑا رہے گا اگرچہ اوپر سے کچھ ڈھلک جائے، نیز اس کے ڈھلکنے سے ٹخنوں کا کھلنا یا چلتے ہوئے اتر جانا مشکل ہے، لہذا ان موزوں پر وضوء میں مسح کرنا درست معلوم ہوتا ہے۔

مراقي الفلاح (ص: ٧٩)

(و) الشرط (الثاني سترهما) أي الخفين (الكعبين) من الجوانب فلا يضر نظر الكعبين من أعلى خف قصير الساق والذي لا يغطي الكعبين إذا خيط به ثخين كجوخ يصح المسح عليه

فتح القدير للمحقق ابن الهمام الحنفي (١/ ٢٨١)

وقالا : يجوز إذا كانا ثخينين لا يشفان) لما روي أن { النبي صلى الله عليه وسلم مسح على جوربيه }، ولأنه يمكنه المشي فيه إذا كان ثخينا ، وهو أن يستمسك على الساق من غير أن يربط بشيء فأشبه الخف-

فتح القدير للمحقق ابن الهمام الحنفي (١/ ٢٨٢)

لا شك أن المسح على الخف على خلاف القياس فلا يصلح إلحاق غيره به إلا إذا كان بطريق الدلالة وهو أن يكون في معناه ، ومعناه الساتر لمحل الفرض الذي هو بصدد متابعة المشي فيه في السفر وغيره للقطع بأن تعليق المسح بالخف ليس لصورته الخاصة بل لمعناه للزوم الحرج في النزع المتكرر في أوقات الصلاة خصوصا مع آداب السير ، فإذا جاز بالاتفاق المسح على المكعب الساتر للكعب -

بدائع الصنائع، دارالكتب العلمية (١/ ١٠)

احتج أبو يوسف، ومحمد بحديث المغيرة بن شعبة، أن «النبي – صلى الله عليه وسلم– توضأ، ومسح على الجوربين» ؛ ولأن الجواز في الخف لدفع الحرج لما يلحقه من المشقة بالنزع، وهذا المعنى موجود في الجورب، بخلاف اللفافة، والمكعب؛ لأنه لا مشقة في نزعهما، ولأبي حنيفة أن جواز المسح على الخفين ثبت نصا، بخلاف

(جاری ہے...)

Scanned by CamScanner

القياس، فكل ما كان في معنى الخف في إدمان المشي عليه، وإمكان قطع السفر به، يلحق به، وما لا، فلا ومعلوم أن غير المجلد، والمنعل، من الجوارب لا يشارك الخف في هذا المعنى، فتعذر الإلحاق، على أن شرع المسح إن ثبت للترفيه، لكن الحاجة إلى الترفيه، فيما يغلب لبسه، ولبس الجوارب مما لا يغلب، فلا حاجة فيها إلى الترفيه، فبقي أصل الواجب بالكتاب، وهو غسل الرجلين. ----------و اللهُ تعالى أعلمُ

محمد فائق اسلام آبادی غفرلہٗ ولوالدیہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۱ / ربیع الثانی / ۱۴۴۱ھ

۱۹ / دسمبر / ۲۰۱۹ء

الجواب صحیح

مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۱ / ربیع الثانی / ۱۴۴۱ھ

۱۹ / دسمبر / ۲۰۱۹ء

مفتی

الجواب صحیح

۲۶-۴-۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح

بندہ محمود اشرف غفراللہ لہ

مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۵ / ربیع الثانی / ۱۴۴۱ھ

23 / دسمبر / ۲۰۱۹ء

مفتی

الجواب صحیح

مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۵ / ربیع الثانی / ۱۴۴۱ھ

23 / دسمبر / ۲۰۱۹ء

مفتی

الجواب صحیح

نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۵ / ربیع الثانی / ۱۴۴۱ھ

23 / دسمبر / ۲۰۱۹ء

نائب مفتی

الجواب صحیح

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۵ / ربیع الثانی / ۱۴۴۱ھ

23 / دسمبر / ۲۰۱۹ء

الجواب صحیح

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۵ / ربیع الثانی / ۱۴۴۱ھ

23 / دسمبر / ۲۰۱۹ء

دارالافتاء

فتویٰ نمبر ۲۱۳۵ / ۸۲

الجواب صحیح

محمد طاہر عفی عنہ

۲۵/۴/۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح

بندہ محمود الحسن عفی عنہ

۲۶/۴/۱۴۴۱ھ

Scanned by CamScanner